معز امجد

عورت کے لباس کے بارے میں ایک روایت

روایت کا مضمون

ابوداؤد، رقم ۴۱۰۴ کے مطابق بیان کیا جاتا ہے کہ

روی أن أسماء بنت أبی بکر دخلت علی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم وعلیها ثیاب رقاق فأعرض عنها رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم وقال یا أسماء إن المرأة إذا بلغت المحیض لم تصلح أن یری منها إلا هذا وهذا وأشار إلی وجهه وکفیه.

’’روایت ہے کہ ایک مرتبہ اسماء بنت ابوبکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس باریک کپڑے کا لباس پہنے ہوئے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مونہہ پھیر لیا اور فرمایا: اے اسماء! جب عورت بالغ ہو جائے تو یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کے جسم کے ان حصوں کے علاوہ کوئی حصہ نظر آئے۔ یہ بات فرماتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کی طرف اشارہ فرمایا۔‘‘

یہ واقعہ درج ذیل مقامات پر بھی روایت ہوا ہے:

بیہقی، رقم ۳۰۳۴، ۱۳۲۷۴، ۱۳۲۷۵۔ المعجم الاوسط، رقم ۸۳۹۴۔ المعجم الکبیر، ۱۴۲/۲۴۔ المسند الشامیین، رقم ۲۷۳۹۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

روایت پر تبصرہ

اس واقعے کی سات روایتوں میں سے ابوداؤد، رقم ۴۱۰۴؛ بیہقی، رقم ۳۰۳۴، ۱۳۲۷۴؛ اور مسند الشامیین، رقم ۲۷۳۹ کو سعید بن بشیر نے روایت کیا ہے جس کے بارے میں اہل علم کی رائے یہ ہے کہ وہ ضعیف ہے[1]۔ اس کے علاوہ ان روایتوں کی سند بھی متصل نہیں ہے، کیونکہ انھیں خالد بن دریک نے سیدہ عائشہ سے روایت کیا ہے، جبکہ اہل علم کی متفقہ رائے ہے کہ اس کی ملاقات سیدہ سے نہیں ہوئی۔ ابوداؤد میں اس روایت کو نقل کرنے کے بعد اس پر تبصرہ ان الفاظ میں کیا گیا ہے: 'قال أبو داؤد هذا مرسل خالد بن دريك لم يدرك عائشة' (ابوداؤد کا کہنا ہے کہ یہ روایت مرسل ہے، کیونکہ خالد بن دریک کی ملاقات عائشہ رضی اللہ عنہا سے نہیں ہوئی)۔

جہاں تک باقی روایات کا معاملہ ہے تو ان سب کو عیاض بن عبداللہ الفہری اور عبداللہ بن لہیعہ نے روایت کیا ہے۔ ان کے بارے میں اہل علم نے مثبت اور منفی، دونوں طرح کی آرا ظاہر کی ہیں[2]۔ منفی رائے رکھنے والوں نے انھیں خصوصاً عبداللہ بن لہیعہ کو نقل روایت کے معاملے میں ناقابل اعتماد ٹھیرایا ہے۔

نتیجۂ بحث

اس واقعے کی مختلف سندوں میں سے کوئی بھی سند قابل اعتماد نہیں ہے، اس لیے ہم اعتماد کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اس واقعے کی نسبت درست ہے۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد

---

[1] سعید بن بشیر پر تبصرے کے لیے دیکھیے: الجرح والتعدیل ۴/۶۔ ضعفاء البخاری ۱/۴۹۔ کتاب الضعفاء (نسائی) ۱/۵۲۔ المجروحین ۱/۳۱۹۔

[2] عیاض بن عبداللہ الفہری پر تفصیلی تبصرے کے لیے دیکھیے: الضعفاء الکبیر ۳/۳۵۰۔ الجرح والتعدیل ۶/۴۰۹۔ تہذیب الکمال ۲۲/۵۶۹۔ تہذیب التہذیب ۸/۱۸۰۔ الکاشف ۲/۱۰۷۔

عبداللہ بن لہیعہ کے بارے میں تفصیلات دیکھیے: الضعفاء الکبیر ۲/۲۹۳۔ طبقات المدلسین ۱/۵۴۔ تہذیب الکمال ۱۵/۴۸۷۔ تہذیب التہذیب ۵/۳۲۷۔ الکاشف ۱/۵۹۰۔ المجروحین ۲/۱۔ ضعفاء البخاری ۱/۶۶۔ کتاب الضعفاء (نسائی) ۱/۶۴۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net